© rasailojaraid.com

کفایت المفتی

ایک قابل قدر دینی خدمت

میرے والد ماجد حضرت مفتی اعظم مولانا کفایت اللہؒ کی وفات کے بعد جب مدرسہ امینیہ کی انتظامی خدمت مجھ ناتواں کے سپرد کی گئی تو اگرچہ اس خدمت کی ذمہ داری کا بار مجھ ناتواں و بے علم کے لیے کیا کم اہم تھا لیکن ایک عظیم مقصد اور بھی پیش نظر تھا جس کو سر کرنا نہایت کٹھن اور دشوار تھا یعنی مفتی اعظمؒ کے فتاویٰ کو جمع کرنا، باب بندی کرنا اور کتابی صورت میں شایع کرنا ـــــ ہمت کر کے اللہ کا نام لے کر حضرت کی وفات کے بعد سے اس کا مسودہ لکھنا شروع کر دیا تھا۔ جو ذخیرہ میرے سامنے تھا وہ ناکافی اور کم تھا۔ اس لیے ضروری تھا کہ جو فتاوے پچاس برس کے عرصہ میں لوگوں کے پاس پہنچ چکے ہیں وہ حاصل کیے جائیں، اخبارات میں متعدد مرتبہ اعلان کیا گیا۔ اشتہار چھپوا کر روزانہ کی ڈاک میں پابندی کیساتھ مدتوں بھیجا گیا۔ بار بار گزارش کی گئی کہ جن حضرات کے پاس حضرت مفتی اعظم کے قلم مبارک کے لکھے ہوئے فتاویٰ موجود ہیں وہ میرے پاس بھیجیں تاکہ مجموعہ میں شامل کیے جائیں مگر افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حضرت مفتی اعظم کے عقیدت مندوں سے جس تعاون کی امید تھی وہ حاصل نہ ہو سکا یعنی باہر سے بہت تھوڑی تعداد میں فتوے دستیاب ہوئے۔ یہ مجموعہ کم از کم پندرہ سولہ ہزار فتاویٰ پر مشتمل ہونا چاہیے تھا کیوں کہ حضرت مفتی اعظم نے پچاس برس مسلسل خدمت افتاء انجام دی۔ شاید ہی کوئی مسئلہ ایسا ہو جو آپ کے سامنے استفتاء کی صورت میں نہ آیا ہو۔ افسوس کہ لوگوں نے اتنی تکلیف گوارا نہ فرمائی کہ اپنا کچھ قیمتی وقت صرف کر کے اپنے گھر کے سامان میں تلاش کرتے اور جو فتوے برآمد ہوتے وہ احقر کے پاس بھیج دیتے۔ ایسے کئی اشخاص ملے جنہوں نے خود فرمایا کہ ان کے پاس مفتی صاحب کے فتاویٰ کا خاصا ذخیرہ موجود ہے مگر افسوس کہ وعدہ کے باوجود انہوں نے بھیجنے کی زحمت گوارا نہ کی ـــ غرضکہ سولہ برس کے عرصے میں جتنے فتوے مہیا ہوئے ان کا مجموعہ تیار ہوا جو تقریباً ساڑھے چار ہزار فتاویٰ پر مشتمل ہے۔ اس مجموعہ کا نام کفایت المفتی ہے اس کی ۹ جلدیں ہیں جو شائع ہونی شروع ہو چکی ہیں ـــ اب پھر درخواست ہے کہ جن حضرات کے پاس حضرت مفتی کفایت اللہؒ کا تحریر کیا ہوا کوئی فتویٰ موجود ہو وہ اولین فرصت میں تلاش کر کے احقر کے پاس حسب ذیل پتہ پر روانہ فرمائیں ـــ

حفیظ الرحمٰن واصف ـــ مہتمم مدرسہ امینیہ اسلامیہ۔ کشمیری دروازہ۔ دہلی-110006

© rasailojaraid.com